تھے۔ یہ مقررہ واجبات کے علاوہ بھی کئی طرح کے بل محکمے کو پیش کرتے۔ کوئی صاحب اپنے سلیپنگ سوٹ خریدنے کا بل پیش کر رہے ہیں۔ کوئی لاہور میں سٹیج ڈراما دیکھنے کا ٹکٹ پیش کر رہا ہے۔ کوئی ایک کلو مٹھائی خریدنے کا اور لاہور سے گوجرانوالہ ٹیکسی کے ذریعے سفر کرنے کا بل۔ شہزاد نبی خان نے اس طرح کے بل روکے بلکہ مشیر مالیات سے بھی بل روکنے کے لیے احکامات حاصل کیے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق تھی جو کام آئی ورنہ اس سے قبل کسی نے یہ کام نہ کیا تھا۔ (ص ۹۰) --- (بعد میں بھی کم ہی لوگوں نے یہ کیا' ورنہ یہ نوبت نہ آتی)۔

شہزاد نبی خان حلقہ ادب اسلامی کراچی کی نشستوں میں بھی سرگرمی سے شریک ہوتے رہے۔

۱۹۷۲ء کا ایک مشاہدہ: (یہ ذوالفقار علی بھٹو کا دور حکمرانی تھا) چوبیس گھنٹے کے لئے تربیلا ڈیم کی کالونی میں قیام کیا۔ کالونی میں قیام کے دوران میں شہزاد نبی خان نے دیکھا کہ سبزیاں' دودھ' دہی بلکہ تمام چیزیں پلاسٹک کے سربند پیکٹوں میں غیرملک سے آرہی ہیں۔ ہر بنگلے میں کئی کئی ایرکنڈیشنر لگے ہوئے ہیں۔ (ص ۷۰) ۱۹۳۸ء میں اتاترک کی وفات پر اجمیر میں پرانی منڈی کی مسجد سے متصل دالان میں قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ ایک بورڈ آویزاں کیا گیا جس پر لکھا تھا "قرآن خوانی برائے ایصال ثواب کمال اتاترک"۔ (ص ۳۲) یوں اس آپ بیتی سے برعظیم اور پاکستان کی تاریخ' سیاست' تہذیب اور معاشرت وغیرہ سے بھی ایک حد تک آگاہی ہوتی ہے۔

شہزاد نبی ۱۹۴۱ء سے "ترجمان القرآن" کے قاری ہیں۔ کیا وہ قدیم ترین قاری ہیں؟ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

شان قرآن مجید' عبدالرزاق جانگرا۔ ملنے کا پتا: یونائیٹڈ کارپوریشن' پہلی منزل' ادب منزل' اردو بازار' کراچی۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

کم و بیش ڈیڑھ سو عنوانات (شان رحیم و کریم' شان رحمت دو عالمؐ' شان قرآن' شان صحابہؓ' حقیقت توحید' قربانی' رزق حلال' بہادری' جھوٹ' ریاکاری' یتیموں سے حسن سلوک' جہنم' تلاوت قرآن کے آداب وغیرہ) کے تحت قرآنی آیات مع ترجمہ و مختصر توضیحات اور متعلقہ احادیث۔ بعض عنوانات کے تحت ضمنی عنوانات جیسے اسلام کا نظام تعلیم کے تحت تعلیم کی اہمیت' تعلیمی بنیادیں' تصور علم' مقصد تعلیم' توازن' تعمیر سیرت' تکمیل حیات' جداگانہ تعلیم۔ آیات کا متن مکمل دیا جاتا تو بہتر تھا' قاری تلاوت سے محروم نہ رہتا۔ ابتدا میں شامل تقاریظ میں بعض علماء نے مولف کی کاوش کو سراہا ہے۔ (د-ه)

جب حضورؐ آئے' مرتبہ محمد متین خالد۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: